جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جرمنی 2008ء کے موقع پر جلسہ کے انعقاد کے اغراض و مقاصد، فضیلت اور برکات کا روح پرور بیان

بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اللہ تعالیٰ کی محبت غالب آ جائے

نمازوں اور اخلاق کو درست کریں، کسی کے حقوق تلف نہ کریں اور ہر قسم کی انانیت اور تکبر دل سے دور کر دیں تا کہ برائیوں سے پاک ہوں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 22/اگست 2008ء بمقام منہائیم جرمنی کا خلاصہ

....

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22/اگست 2008ء کو منہائیم جرمنی میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں ترجمہ کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ میرے اس خطبہ جمعہ کے ساتھ جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ جرمنی کا جلسہ ہر سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی کامیابی سے منعقد ہوتا ہے اور امید ہے کہ اس سال پہلے سے بڑھ کر ہوگا۔ جلسے میں شامل ہونے والا ہر فرد جلسے کی روح کو سمجھتے ہوئے اس سے فیض اٹھانے والا بنے۔ جلسے کے مقصد کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اللہ تعالیٰ کی محبت غالب آ جائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میرے مخلصین ہر قسم کی برائی سے بچنے کی کوشش کرتے رہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس زمانے میں ہمیں حضرت مسیح موعود کی توقعات پر پورا اترنے کی طرف توجہ دینی ہوگی۔ اللہ اور اس کے رسولؐ کے احکامات پر اور سنت پر چلنے کی بھی کوشش کرنی ہوگی۔ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف بھی توجہ دینی ہوگی تبھی حضرت مسیح موعود کی بیعت کسی ذاتی مفاد کے بغیر ہوگی اور ہم میں سے ہر ایک سلسلے کے لئے مفید وجود ثابت ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے اپنی عبادتوں کے وہ نمونے قائم فرمائے جس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ یہ مقام تو ہر ایک کو حاصل نہیں ہو سکتا جو آپؐ کا تھا لیکن یہ فرما کر کہ یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسولؐ میں ایک اعلیٰ نمونہ ہے' ہمیں اس طرف توجہ دلائی۔ پس اللہ کا ذکر کرنے والوں کو اس نمونے کی پیروی کرنا ضروری ہے۔ اپنی اپنی انتہائی استعدادوں کے مطابق اپنی عبادتوں کے معیار ہر احمدی کو بڑھانے چاہئیں تا کہ محبت کا دعویٰ حقیقت کا روپ دھار لے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ عبودیت کاملہ کے سکھانے کے لئے بہترین معلم اور افضل ترین ذریعہ نماز ہے۔

حضور انور نے آنحضرت ﷺ خدا تعالیٰ کی مخلوق سے محبت کے اعلیٰ نمونے اور عاجزی کی اعلیٰ مثالیں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے صحابہؓ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر اللہ کا فضل نہ ہو تو کسی کے اعمال اسے جنت میں نہیں لے جا سکتے تو صحابہؓ نے پوچھا کہ یا رسول اللہؐ کیا آپؐ بھی تو آپؐ نے نہایت عاجزی سے فرمایا کہ ہاں مجھے بھی اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحمت نہ ڈھانپے تو میں بھی جنت میں نہیں جا سکتا۔ پس یہ عاجزی کی اعلیٰ ترین مثال اور تکبر کے خلاف جنگ کا عظیم اعلان ہے یہ مثال دے کر آپؐ نے ہماری توجہ اس طرف پھیرائی کہ اگر میں یہ بات کر رہا ہوں تو تم لوگ کس طرح اپنی نیکیوں اور اپنے اعمال پر تکبر کر سکتے ہو پس عاجزی اختیار کرو کہ اس میں تمہاری بقا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آجکل دنیا میں ہر جگہ میاں بیوی کے جھگڑوں کے معاملات میرے سامنے آتے رہتے ہیں جن میں بعض دفعہ مردوں اور عورتوں دونوں کا قصور ہوتا ہے۔ پس دونوں طرف کے لوگ اگر جذبات پر کنٹرول رکھیں اور تقویٰ دل میں قائم کرنے والے ہوں تو یہ مسائل کبھی پیدا نہ ہوں، پس ان دنوں میں اپنے جائزے لیں، نمازوں اور اخلاق کے بھی جائزے لیں، ایک دوسرے کے حقوق کی تلفی کا کبھی کسی کو خیال نہ آئے۔ ہر قسم کی انانیت اور تکبر دل سے دور کر دیں تا کہ برائیوں سے پاک ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ کی تقاریر اور پروگرام باقاعدہ دیکھیں، سنیں اور کثرت سے درود شریف پڑھتے رہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خوش قسمت وہ شخص نہیں ہے جس کو دنیا کی دولت ملے بلکہ خوش قسمت وہ ہے جس کو ایمان کی دولت ملے اور وہ خدا کی ناراضگی اور غضب سے ڈرتا رہے اور ہمیشہ اپنے آپ کو نفس اور شیطان کے حملوں سے بچاتا رہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضا کو وہ اس طرح حاصل کرے گا۔

حضور انور نے لجنہ اماء اللہ سے فرمایا کہ آپ نے جو وعدہ کیا ہے کہ آپ تمام جلسے کی کارروائی کو غور اور خاموشی سے سنیں گی اس کو پورا کریں۔ حضور انور نے غانا کے جلسے کے دوران لجنہ اماء اللہ کے نہایت اعلیٰ نظم و ضبط کے ساتھ جلسہ کی کارروائی کو دیکھنے اور سننے کی مثال بیان کی اور فرمایا کہ آپ نے بھی ایسی ہی مثال پیش کرنی ہے۔ پس تمام افراد جماعت ذہن میں رکھیں کہ خلافت کے انعام سے فیضیاب ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کا حقیقی عابد بننا اور اس کے احکامات کی پیروی کرنا ضروری ہے اس کے لئے کوشش کریں اور اپنے معیاروں کو بلند کرتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین